New Era Magazine

www.neweramagazine.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

میری منت

از صبا اظہر

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

ہماری ویب میں شایع ہونے والے ناولز کے تمام جملہ و حقوق بمعہ مصنفہ کے نام محفوظ ہیں۔ ہمیں اپنی ویب نیو ایرا میگزین(New Era Magazine)کیلئے لکھاریوں کی ضرورت ہے۔ اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، آرٹیکل، شاعری، پوسٹ کروانا چاہیں تو اردو میں ٹائپ کر کے مندرجہ ذیل ذرائع کا استعمال کرتے ہوئے ہمیں بھیج سکتے ہیں۔

(Neramag@gmail.com)

(انشااللہ آپ کی تحریر ایک ہفتے کے اندر اندر ویب پر پوسٹ کر دی جائے گی۔ مزید تفصیلات کیلئے اوپر دیئے گئے رابطے کے ذرائع کا استعمال کر سکتے ہیں۔

شکریہ ادارہ: نیو ایرا میگزین

☆☆☆☆☆

"ہر انسان کی زندگی میں اس کی کوئی نہ کوئی کہانی ضرور ہوتی ہے____کسی کی اچھی تو کسی کی بری"

منت کیا ہے______؟ کیا منت کے کامیاب ہونے پر اسے پورا کرنا ہر حال میں ضروری ہوتا ہے__ کہا جاتا ہے اگر منت کو پورا نہ کیا جائے تو ہم کسی بڑی مصیبت میں مبتلا ہو سکتے ہیں!! _____

ہم سب کی کوہی نہ کوئی حاجت یا آرزو ضرور ہوتی ہے____جیسے حاصل کرنے کے لیے ہم دعاوں کا سہارا لیتے ہیں__تو کبھی ہم منت کا سہارا لیتے ہیں___کسی درگاہ جاکر اپنی منت کا دھاگہ باندھتے ہیں تو کبھی کچھ میٹھا چرانے کا دعوی کرتے ہیں!!___

"مگر وہ دونوں اپنی حاجت کو حاصل کرنے کے لیے انجانے میں ایسی انوکھی منت اٹھا بیٹھے____جس کا ازالہ ان کی آنے والی نسل کو ادا پڑھا"

"وہ اپریل کا نارمل موسم تھا___وہ اپریل کی حسین شام تھی مگر اس کے دل میں اک عجیب سی اداسی تھی_اسی اداسی کو دل سے نکالنے کے لیے وہ راولپنڈی کی اک سڑک پر کار drive کر رہا تھا کار کی سپیڈ 40 تھی_تھوڑا آگے کچھ فاصلے پر ڈھیر سارا ہجوم اک ہی جگہ اکٹھا ہوا تھا_وہاں شور اتنا تھا کچھ سمجھ نہیں آرہا تھا_ہجوم کی وجہ سے ٹریفک معطل ہو ہی تھی_شاہ زیب نے مجبوراً گاڑی روکی_اک سکون کی خاطر گھر سے باہر آیا تھا مگر لگتا ہے جہاں سے بھی ناکام لوٹوں گا_شاہ ذیب نے اداس لہجے میں کہا اور ٹریفک بحال ہونے کا انتظار کرنے لگا کچھ منٹ بعد اس کے صبر کا پیمانہ لبریز ہوا وہ گاڑی سے اترا اور ہجوم کی طرف بڑھا جاننے کے لیے آخر ماجرہ کیا ہے_

لوگوں کو دور ہٹا کر وہ خود آگے بڑھنے لگا اسے جستجو ہونے لگی آخر ماجرہ کیا ہے اس کا غصہ جستجو میں بدلنے لگا شاید کوئی ایکسڈنٹ ہوا ہو گا جا شاید کوئی لڑائی جھگڑا ہوا ہو گا_ اس کے دل میں مختلف خیال آنے لگے_لوگوں کو ڈھکے دیتے ہوئے اور لوگوں سے ڈھکے کھاتے ہوئے وہ آگے بڑھ رہا تھا"_

"بہت بھیڑ اور لوگوں کے ڈھکو کے سبب شاہ زیب زمین پر گرا زمین پر گرتے ہی اس کی نظر خوبصورت گورے پیروں پر پڑی جو زخمی ہونے کے باعث لہولہان تھے_شاہ

ذیب زمین پر خود کو گھسیٹے ہوے ان پیر و تک پہنچا"

"کچھ لوگ مل کر اک شخص کو بری طرح پیٹ رہے تھے وہ شخص خاموشی سے ان کی مار کھا رہا تھا مگر وہ لہولہان پیر و والی لڑکی چینخ رہی تھی_ شاہ زیب زمین سے اٹھ کر کھڑا ہوا اس نے اک نظر اس خوبصورت پاؤں والی لڑکی کو دیکھا پیر و کی طرح اس کا چہرہ بھی خوبصورت اور گورا تھا آنکھیں چھوٹی مگر قاتلانہ تھیں ہونٹ اس کے گلابی سرخی سے سجے تھے جو مسلسل بول رہے تھے وہ دوبلی پتلی نازک سی لڑکی لگی اسے شاہ زیب کی نظریں اسی لڑکی پر جم گئیں_ وہ التجا شاہ زیب کی طرف دیکھ کر بولی پلیز ہماری مدد کریں اس خواجہ سرا کو بچالیں ورنہ یہ ظالم لوگ اسے ماردیں گے_ اس کی آواز شاہ زیب کے دل کو جالگی شاہ زیب اس سے نظریں ہٹا کر اس شخص کی طرف بڑھا اور مردوں کو اس خواجہ سرا کے اوپر سے ہٹایا مرد جیسے ہی پیچھے ہٹے وہ لڑکی اپنے زخمی پاؤں کے ساتھ ان کی طرف بڑھی اس لڑکی نے ہمت کر کر اس خواجہ سرا کو اس کی بازو سے پکڑ کر اٹھایا وہ خاموش اور بے بسی سے روے جا رہا تھا مرد اسے مزید مارنے کے لیے مچل رہے تھے شاہ ذیب نے بامشکل سے ان مردوں کو روک رکھا تھا لڑکی نے ان خواجہ سرا کو سائیڈ پر کیا اور اس کے آگے کھڑی ہوئی اور چیخ کر بولی خبردار جو کوہی سامنے آیا

____قصور کیا ہے اس کا_____؟ کیوں مار رہے ہو اس معصوم کو____؟

بہت شوق ہے تم مردوں کو اپنی مردانگی نکالنے کا تو جا کر مردوں والے کام کرو____ اک بے بس اور معصوم ہجرے کو مار کر تم مرد مرد نہیں کہلا سکتے!!___

"وہ بی بی جا اپنا کام کر گھر میں بیٹھ کر ہانڈی روٹی کر ہم مردوں کے معاملے میں نہ بول "اک 35 سالہ مرد نے اسے جواب دیا" جس پر وہ مزید غصہ ہوئی____ شرم آنی چاہیے آپ لوگوں کو اگر ہم لڑکیوں کے کام ہانڈی روٹی کرنا ہے تو کیا آپ مردوں کا کام خواجہ سرا اور بے بس لوگوں پر تشدد کرنا ہے_____!!! وہ غصے سے چیچلا کر بولی اس کی آنکھیں غصہ سے سرخ ہونے لگی"

"شاہ زیب اس لڑکی کی بہاری دیکھ کر حیران ہوا اک لڑکی ہو کر بنا کسی خوف در کے وہ اتنے مردوں سے مقابلہ کر رہی تھی اور مرد بھی ایسے جو اس وقت ہر تمیز بھلاے ہوے تھے"

"اس کا قصور یہ ہے بی بی___!! یہ ہر روز میرے بچوں کو چیزیں لا کر دیتا ہے_میں نے اسکو کہیں بار پیار سے منع کیا مگر یہ نہ مانا کہتا ہے بچوں سے پیار کرتا ہوں ______اسی لیے اسے سبق سیکھانے کے لیے میں پوری ٹیم لے کر آیا ہوں_اک آدمی ہجوم سے نکل کر سامنے آیا اور ساری داستان سنائی"_

ہاہاہ____!! لڑکی افسوس سے اس شخص کے چہرے کی طرف دیکھنے لگی جس پر ندامت کے بجائے فخر تھا جیسے اس نے بہت اہم کام سر انجام دیا ہو_شرم آنی چاہیے آپ کو انکل______وہ پیار ہی تو کر رہا تھا جیسے ہر عام انسان کرتا ہے______ہو ہاں میں تو بھول ہی گی یہ کوئی عام انسان تھوڑا ہے یہ تو اک خواجہ سرا ہے نا___جسے ہم اللہ کی حقیر مخلوق سمجھتے ہیں___اللہ نہ کرے اگر اس نے آپ لوگوں کے گھر بھی ایسی ہے حقیر مخلوق کو پیدا کر دیا پھر______؟؟؟ خواجہ سرا محبت بھری نگاہوں سے اس لڑکی کی طرف دیکھنے لگا_شاہ ذیب کی نگاہیں انھی کی طرف تھیں خواجہ سرا کی نظروں میں چپی محبت شاہ زیب کو کچھ عجیب سی لگی"

"وہ آدمی غصے سے اس لڑکی کی طرف بڑھا اپنی بکواس بند کر بی بی ورنہ______!! وہ دھمکی بھرے لہجے میں اسے دیکھنے لگا اس آدمی نے مارنے کے لیے اپنا ہاتھ اٹھایا شاہ زیب نے فوراً اس کا ہاتھ مضبوطی سے پکڑا_اک پل کے لیے اسے لڑکی کی سفید

رنگت زرد پڑی_ حد میں رہیں صاحب اپنی ورنہ میں اپنی حد پار کر دوں گا اگر تم سب نے یہ تماشا ختم نہ کیا تو مجھے مجبوراً پولیس کو بلوانا پڑے گا_ شاہ ذیب نے اونچی آواز میں سب کو مخاطب کرتے ہوئے کہا_ اب جاؤ جہاں سے سب"

"شاہ زیب کی sport سے اس لڑکی اور خواجہ سرا کی حوصلہ افزائی ہوئی پولیس کے درد سے آہستہ آہستہ ہجوم ختم ہونا شروع ہوئی_ چلو چلیں اسے سبق ملتا گیا ہوگا اس آدمی نے ختم ہوتی ہجوم کی طرف ہاتھ سے اشارہ کرتے ہوئے کہا سب لوگ چلے گے مگر وہ تینوں وہی موجود تھے"

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

"بہت شکریہ آپ دونوں کا_____!!! آپ نے مجھے انسان سمجھا اور مجھے ان ظالم دنیا سے بچھایا_ میں صرف ان بچوں سے پیار کر رہا تھا مگر آج کے بعد ایسا کچھ نہیں کروں گا شاید ہمیں کسی کو پیار کرنے یا ان سے بات کرنے کا حق نہیں ہے اور ہم جیسوں کے لیے عزت لفظ بنا ہی نہیں ہم یوں ہی ذلیل ہوتے ہوئے اچھے لگتے ہیں_ خواجہ سرا نے روتے ہوئے اپنی داستان سنائی اور لڑکی مکمل طور پر پگھل رہی تھی_ شاہ زیب کو اس لڑکی کا ہجرے کی طرف مائل ہونا کچھ اچھا نہیں لگ رہا تھا مگر وہ پھر بھی خاموش تھا"

"نہیں ایسا نہیں ہے ہم سب بہت عزت کرتے ہیں آپ کی____ہر انسان اک جیسا نہیں ہوتا ہے آپ بنا بتائے دوسروں کے بچوں کو اکیلے لے کر چلے گے اس لیے وہ زرا جذباتی ہوگے_شاہ زیب اپنی خاموشی ٹورتے ہوے بولا_ لڑکی نے ایمبولینس کو کال کی تھوڑی دیر تک ایمبولینس پہنچ گئی لڑکی نے خواجہ سرا کو ایمبولینس کے حوالے کیا اور اپنا نمبر اسے دیا اور کہا میرا نام رامین ہے مجھے اس خواجہ سرا کی خیریت کی اطلاع کر دیجیۓ گا اور جو خرچہ ہوا مجھے بتا دیجیۓ گا میں ادا کر دوں گی_ایمبولینس چلی گئ"

"رامین بھی پیدل چلنے لگی_____اس کو جاتا دیکھ کر شاہ زیب کے دل میں عجیب سی ہل چل مچی"

ایکس کیوز می!!!____

شاہ زیب کے مخاتب کرنے پر رامین نے پیچھے مڑ کر شاہ زیب کی طرف دیکھا اور بولی_

جی فرمائیں!!!!_____

"آپ بہت بہادر لڑکی ہیں آپ کی ہمت دیکھ کر میں بہت متاثر ہوا ہوں آپ سے"

"شاہ زیب کی بات پر رامین مسکرای اور بولی!!___

"بہادر تو آپ بھی بہت ہیں آپ نے میرا ساتھ دیا اگر آپ نہ ہوتے تو نجانے وہ آدمی میرے اور اس معصوم خواجہ سرا کے ساتھ کیا سلوک کرتے_رامین کی آنکھوں میں

وہ منظر گھومے "

"یہ میرا ابھی فرض تھا مجھے خوشی ہوئی آپ کی مدد کر کے ____ کیا آپ کا نمبر مل سکتا ہے ___ ؟؟ بے صبرے شاہ زیب نے فوراً نمبر طلب کیا"

"رامین حیرت سے اسے دیکھیں لگی اس کا حیرت زدہ چہرہ دیکھ کر شاہ زیب فوراً بولا میں صرف خواجہ سر اکی خیریت معلوم کرنے کے لیے نمبر طلب کر رہا ہوں "

ہممممممممممممممممم

"رامین تھوڑی دیر سوچنے کے بعد بولی ____ لڑکے تم مجھے شریف لگ رہے ہو اچھی تربیت یافتہ بھی لگ رہے ہو اس لیے نمبر دے رہی ہوں مگر صرف خواجہ سرا کی خیریت معلوم کرنے کے لیے اس کے بعد آپ میرا نمبر ڈلیٹ کر دو گے _ رامین اس کے ساتھ معصومیت اور اپنائیت سے سودے بازی کر رہی تھی _ شاہ زیب اس کی ادا پر مسکرا دیا اور بولا بے فکر رہیں رامین جی میں آپ کی امید پر پورا اتروں گا _ رامین نے اپنا نمبر نوٹ کروایا"

"وہ دوبارہ اپنے راستے کی طرف بڑھی"

رامین ______ !! شاہ زیب نے محبت سے اس کا نام پکارا اسے جاتا ہوا دیکھ کر شاہ

www.neweramagazine.com

زیب کی آنکھوں میں اداسی چھائی ایسا لگ رہا تھا وہ چاہتا ہی نہیں تھا وہ اس سے دور جائے_

"رامین دوبارہ پیچھے کی طرف پلٹی اور اس کی اداس آنکھوں میں خاموش سے دیکھنے لگی جیسے وہ اس سے کچھ کہنا چاہ رہی ہوں"

"آپ سب کا خیال رکھنے والی ہیں_____ مگر میں دیکھ رہا ہوں اپنے معاملے میں آپ بہت لاپروہ ہیں____ شاہ ذیب کے ہر لفظ میں رامین کے لیے اپنائیت اور پروا تھی_ جسے رامین بخوبی محسوس کر رہی تھی"

"میں سمجھی نہیں______ آپ کیا کہنا چاہ رہے ہیں___؟"رامین سوالیہ نظروں سے اسے دیکھتے ہوئے بولی"

"شاہ زیب نے اس کے زخمی پاؤں کی طرف اشارہ کیا جس پر چوٹ لگنے کے باعث خون بہہ کر وہی جما تھا"

"شاہ زیب کے بتانے پر رامین نے اپنے پاؤں کی طرف دیکھا___ ہو ہاں یہ سب اسی حادثے میں شاید ہوا ہو گا شاید_ اس کے بتانے پر رامین نے اپنے پاؤں کی چوٹ دیکھی"

اگر آپ مناسب سمجھیں تو میں آپ کو آپ کے گھر یا ہسپتال لے جاتا ہوں____؟

نہیں آپ زحمت مت کریں میں چلی جاؤں گی_ رامین نے مسکراتے ہوئے اس کی آفر reject کی_

"اگر آپ یوں اس طرح چلی جائیں گی تو یقین کریں رامین میرے دل اور ضمیر کو سکون نہیں ملے گا______آپ دوسروں کی مدد کرتی ہیں مجھے بھی اپنی مدد کریں کا اک موقع دیں پلیز"

"شاہ زیب دل کے ہاتھوں مجبور ہوئے اسے اپنے ساتھ لے جانے کے لیے اس کی منتیں کر رہا تھا"

"رامین اس کے ساتھ جانے سے تھوڑا اکچھا رہی تھی مگر اس کے بے حد اصرار کرنے اور رات کے قریب آنے کی وجہ سے مان گئی___ اچھا آپ مجھے گھر ڈراپ کر سکتے

ہیں رامین نرم لہجے میں بولی_شاہ ذیب کے ہونٹوں پر مسکراہٹ بکھری چلیں میرے ساتھ میری گاڑی وہاں سامنے کھڑی ہے اس نے جوشیلے انداز میں کہا___شاہ ذیب کو اس طرح پاگل دیکھ کر رامین گردن جھکائے شرماہی"

"شاہ زیب نے forant سیٹ کا دروازہ کھولا رامین کو بیٹھا کر گاڑی سے first aid box نکالا اور نہایت اخترم سے اس سے پوچھنے لگا"

"مس رامین" اگر آپ اجازت دیں تو کیا شاہ زیب حسن آپ کے خوبصورت پاؤں کو چھو سکتا ہے_____؟ انھیں تکلیف سے نجات دلانے کے لیے اس پر مرہم لگا سکتا ہے____؟؟؟"

"شاہ زیب نواز رومینٹک انداز میں رامین کے قدموں میں اپنا اک گھٹنا زمین پر ٹیکے ہوے بولا"

اس کا ایسا رویہ رامین کے لیے حیران کن تھا مگر ان کا انداز رامین کے دل میں گھر کر رہا

تھا_اس نے نہ چاہتے ہوئے بھی اپنا پاؤں گاڑی سے باہر نکالا_شاہ ذیب نے اس کے پاؤں نے سینڈل اترائی اور اس کا پاؤں اپنے گھٹنے پر رکھا_رامین کے دل کی دھڑکن تیز سے تیز ہونے لگی اس نے اپنی نگاہیں سڑک کے دونوں طرف گھمائیں اور ڈرتے ہوے بولی_یہ آپ کیا کر رہے ہو آتے جاتے ہوے لوگ ہمیں عجیب نظروں سے دیکھ رہے ہیں_میں گھر جا کر مرہم لگالوں گی آپ پلیز زحمت مت کریں اس نے اپنا پاؤں اس کے گھٹنے سے ہٹایا شاہ ذیب نے زبردستی اس کا پاؤں دوبارہ اپنے گھٹنے پر رکھا لوگوں کا اور کام کی کیا ہے___؟ میں کچھ غلط تو نہیں کر رہا ہوں صرف اک مریض کی مدد کر رہا ہوں آپ کا پاؤں زخمی ہے اور میں دوا لگا رہا ہوں-بنا کسی ڈر خوف کے شاہ زیب نے مسکراتے ہوے جواب دیا اور اس کے پاؤں پر پٹی کی رامین حیرت سے اسے دیکھتی رہ گئی اک انجان آدمی پل بھر میں اس کے اتنا قریب ہو رہا تھا اور وہ چاہ کر اسے روک بھی نہیں پا رہی تھی_پٹی ہونے بعد رامین نے اپنا پاؤں گاڑی میں رکھا_شاہ ذیب ڈرائیونگ سیٹ پر بیٹھا اور کار سٹات کی_

"شاہ زیب کی کار راولپنڈی کی کہیں سڑکوں سے گزر کر اک سڑک پر روکی وہ بھی رامین کے کہنے پر_____!!!آپ مجھے یہی ڈراپ کر دیں آگے کا راستہ میں پیدل ہی

طے کرلوں گی_ مگر میں آپ کو گھر تک ڈراپ کر دیتاہوں یا شاید آپ کو مجھ پر مکمل اعتماد نہیں ہے____؟؟اس کا یوں اچانک گاڑی رو کوادینا شاہ زیب کو کچھ عجیب سالگا اسے لگا جیسے وہ اسے اپنے گھر سے دور رکھنا چاہتی ہے" _

"ارے نہیں ایسا کچھ نہیں ہے_____!! آپ مجھے غلط سمجھ رہے ہیں_ رامین شرمندہ نگاہوں سے اسے دیکھتے ہوئے بولی_

بس اسے میرے مجبوری سمجھیں اس بار وہ نظریں چرا کر بولی_

کیسی مجبوری____؟؟شاہ زیب نے حیرت سے پوچھا

اگر میری قسمت میں آپ سے دوبارہ ملنا لکھا ہوا تو پھر ضرور بتاؤں گی اور آپ کو اپنے گھر ڈنر کے لیے intive بھی کروں گی__وہ اس کی اداس آنکھوں میں confidence کے ساتھ دیکھ کر بولی جیسے اسے پکا یقین ہو کہ وہ دوبارہ پھر ملیں گے_ اس کا confidence شاہ زیب کے لیے سرپرائز تھا you mean آپ مجھ سے دوبارہ ملنے کی خواہش مند ہیں____؟اس نے مسکراتے ہوئے پوچھا_ جواب میں وہ بھی مسکرائی اور گاڑی سے اتری دروازہ بند کیا شاہ زیب کی نگاہیں اسی پر جمی تھیں "اللہ حافظ شاہ زیب "اللہ حافظ کہہ کر وہ چلی گئی شاہ زیب بھی اپنے راستے چل دیا_

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

"رامین دروازے پر دستک دے رہی تھی___اندر سے آواز آئی، آرہی ہوں_کوہی دروازے کے قریب آیا اور پوچھا کون ہے___؟؟

"میں ہوں امی____!! دروازہ کھولیں_دروازہ کھولنے پر دروازے پر رامین کی امی تھیں اسے دیکھتے ہی بولی_کہاں تھی اتنی دیر سے___؟؟ صبح سے شام ہو گی ہے اور تم اب آرہی ہو_امی اندر کو چلیں رامین اندر آئی نرگھس نے دروازہ بند کیا اور شروع ہو گئی"

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

'تمہیں پتا بھی ہے میں کتنی پریشان ہو رہی تھی اور تمہارے ابا نے پوچھ پوچھ کر الگ دماغ خراب کیا ہے_یونیورسٹی سے 4 بجے چھٹی ہوتی ہو تم 7 بجے گھر آئی_اب بتاؤ کہاں تھی___؟"

امی وہ میں_____!! اس سے پہلے وہ کچھ اور بولتی اس کا فون بجا رامین نے کال ریسیور کی_

رامین وعلیکم السلام___!!میں کب سے آپ کے فون کا انتظار کر رہی تھی کیسی ہے

اب ان کی طبیعت ___؟

سامنے سے جواب آیا___!!آپ فکر مند نہ ہوں وہ سب بہتر ہے!!

شکریہ ہے بہت شکریہ اطلاع دینے کے لیے_میں کل ہسپتال آ کر بل ادا کر دوں گی

خداحافظ_

کس کا فون تھا___؟کس کی طبیعت پوچھ رہی تھی___؟سب ٹھیک ہے نہ تم نے پھر تو نہیں کوہی نیا کارنامہ سر انجام تو نہیں دیا_____؟نرگس نے پریشانی کی عالم میں پوچھا

_

امی پہلے کھانا تو دیں بہت بھوک لگی ہے_رامین اپنے تھکے ہارے بدن کے ساتھ قریبی صوفے پر بیٹھی_

اچھا میں لاتی ہوں!!___

رامین نے کھانا کھایا اور سارا قصہ اپنی ماں کو سنایا جس پر اسے پہلے دو تین گالیاں ملی جب رامین نے شاہ زیب کی بہادری کا ذکر کیا تو دونوں کو شاباشی دی_

دیکھ رامین ہر کسی کے معاملے میں ٹانگ مت اڑایا کرو ہر بار شاہ زیب جیسے لوگ مدد کے لیے نہیں پہنچتے کیوں لڑکی زات ہو کر اتنے لڑکوں سے الجھتی ہو خدانہ کرے کچھ ہو جاتا پھر___؟ نرگھس ہر بار کی طرح اس بار بھی اسے پیار سے سمجھا رہی تھیں کہ دوسروں کے معاملات میں داخل اندازی مت کیا کرو_ رامین نے ہر بار کی طرح ہاں میں سر ہلا یا رامین نے پانی پیتے دوران کہا اچھا امی میں اگلی بار دھیان رکھوں گی مریم اور فروا نظر نہیں آرہی ہیں اور نہ ابو___؟؟ مریم اس کی چھوٹی بہن اور فروا اس کی ماموں زاد بہن تھی_

"دونوں اپنے کمرے میں پڑھائی کر رہی ہوں گی_ نرگھس نے برتن سمیتے ہوئے کہا "

"رامین نے ماں کے سمیتے ہوئے برتن اٹھائے میں انھیں مل کر آتی ہوں امی_ برتن کچن میں رکھ کر وہ کمرے میں گئی"

اسلام وعلیکم___!!اس نے اجتماعی سلام کیا

وعلیکم اسلام_____دونوں نے اجتماعی جواب دیا

کہاں تھی بیٹا اتنی دھیر لگا دی آج گھر آنے میں____؟ فیروز خان رامین کے ابا نے پوچھا_ جو مریم اور فروا کو match k questions سمجھا رہے تھے_

"میں کافی دیر سے آئی ہوں بابا کھانا کھا رہی تھی_ رامین نے وہی کھڑے ہو کر مسکرا کر جواب دیا"

"آؤ بیٹھو میرے پاس___ باتیں کرتے ہیں مل کر فیروز خان نے کہا"

"میں بہت تھک گئی ہوں بابا سونا چاہتی ہوں_ رامین اپنی گردن پر ہاتھ رکھے بولی"

"اچھا تم جا کر آرام کرو شب خیر !!___

شب خیر !!____

"اپنے کمرے میں داخل ہو کر کمرے کے دروازے کو لاک کیا فرش ہو کر اک Painkiller پانی کے ساتھ لی اور سکون سے اپنے بیڈ پر لیٹی اس نے سونے کے لیے اپنی آنکھیں بند کی اس کے موبائل پر اک کال آئی رامین نے جب دیکھا انون نمبر

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

تھااس نے نظر انداز کیا کال دوبارہ آئی رامین مسلسل نظر انداز کر رہی تھی پھر اسے جب اپنے زخمی پاؤں میں درد محسوس ہوا تو اس کے ذہین میں شاہ زیب کا چہرہ گھوما تو اسے یاد آیا اس نے اپنا نمبر شاہ زیب کو بھی دیا تھا_کال جب دوبارہ آئی رامین نے فورا کال ریسیور کی"

اسلام علیکم_____میں شاہ زیب بات کر رہا ہوں_

"وعلیکم اسلام_____ایم سوسوری میں بھول ہی گئی تھی کہ میں نے اپنا نمبر آپ کو دیا ہے_مجھے لگا کوہی رونگ نمبر ہے_کال نہ پک کرنے پر رامین نے وضاحت پیش کی"_

"شاہ زیب مسکرایا کوہی بات نہیں میں نے خواجہ سر اکی طبیعت معلوم کرنے کے لیے کال کی تھی میر اارادہ آپ کو تنگ کرنے کا نہیں تھا"

"وہ بہتر ہے اب___آپ فکر مند مت ہو_خیر شکریہ فون کرنے کے لیے مجھے اندازہ

نہیں تھا مرد بھی اتنے نرم دل ہوتے ہیں"

"ارے ایسا نہیں ہے___میں بہت اچھے دل کا مالک ہوں_سب مردوں کی وضاحت کے بجائے شاہ زیب نے صرف اپنی ذات کی وضاحت پیش کی"

"ماشاءاللہ لگتا تو ایسے ہی ہے"_

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

"شاہ زیب مسکراتے ہوئے لگتا نہیں ایسا ہی ہے"___

"رامین بھی مسکرائی اوکے اب میں سونے لگی ہوں آپ بھی سو جائیں____اور ہاں نمبر ڈلیٹ کرنا مت بھولنا وعدہ کیا ہے آپ نے_رامین نے اسے نمبر ڈلیٹ کرنے کا وعدہ یاد کروایا"

"مجھے یاد ہے مگر ایسا کرنا ضروری ہے کیا____ہم اچھے دوست بن سکتے ہیں اور آپ نے مجھے اپنے گھر بھی intive کرنا ہے ابھی_شاہ ذیب نے اسے اس کا وعدہ یاد

کروایا"

"قسمت میں دوبارہ ملنا لکھا ہوا تو ضرور intive کروں گی_فل حال اتنا کافی ہے اور اک لڑکا لڑکی دوست نہیں بن سکتے ہیں مجھے نیند آرہی ہے اللہ حافظ_رامین نے یہ سب کہہ کر فون بند کر دیا"

"دوسری طرف شاہ زیب اس کی سوچوں میں گم تھا کچھ ہی لمحوں میں ملی لڑکی اس کے دل ودماغ کو قابو کر چکی تھی_____پہلے وہ اپنی تنہائی کی وجہ سے پریشان تھا اب وہ دل لگ جانے کی وجہ سے پریشان تھا_____شاہ زیب وعدہ خلافی کرتے ہوئے اس کے نمبر کو اپنے موبائل میں محفوظ کر چکا تھا____شاہ زیب کے ماں باپ نہیں تھے وہ کسی اپنے کی تلاش میں بھٹک رہا تھا____تنہائیاں اسے کاٹنے کو دوڑتی تھیں___مگر رامین سے مل کر اس کے جذبات بدلنے لگے تھے___اس سے پہلے کبھی ایسا نہیں ہوا تھا اس کے ساتھ کسی لڑکی کو آنکھ اٹھا کر نہیں دیکھتا تھا مگر رامین کی محبت میں وہ خود کو قید سمجھ رہا تھا اس قید کو وہ تا عمر قبول کرنا چاہتا تھا"

"رات کا پہر تھا ہر طرف اندھیرا تھا آنکھیں کھولتے ہی اس نے خود کو اک سنسان اور ویران جگہ پایا ____ اسے دور اک سبز رنگ کی جھونپڑی نظر آ ہی جس کے چاروں طرف دیے روشن تھے ____ وہ بنا جوتے پہنے ننگنے پاؤں مٹی کی سڑک پر چلنے لگی جو اسے اس جھونپڑی تک لے کر جا رہی تھی ____ اس نے سفید لباس پہن رکھا تھا اس کے لمبے بال بکھرے اور کھولے تھے ____ رونے کی وجہ سے اس کی آنکھیں لال سوجی ہوہی تھی ____ وہاں سبز جھونپڑی پر بہت سے مرد اور عورتیں جمع ہوئے تھے ____ عورتوں نے سفید اور مردوں نے کالے پکڑے پہن رکھے تھے ______ عورتیں اپنے سر کے بالوں کو خود زور سے کھینچ رہی تھی تو کوئی زور زور سے روکے چلا رہی تھیں اپنے بدن کو پیٹ کر کہہ رہی تھی ________ کیوں ہم سے جدا ہوئے ہو ہم کیسے اس جدائی کے غم کو برداشت کریں گی ____ وہ زیادہ تر جوان مرد اور عورتیں تھیں ____ لڑکے خاموشی سے بیٹھے روے جا رہے تھے ______ اس سب کو ایسے دیکھ کر اسے اپنے دل کی دھڑکن بند ہوتے محسوس ہوئی ______ ""

"وہاں کچھ مرر اور عورتیں سبز لباس پہنے گلے اور ہاتھوں میں رنگ بھرنگی موٹی مالا

پہنے اپنے دونوں ہاتھوں میں روشن چراغ اٹھائے گول گول چکر لگائے ڈمالیں ڈال
رہے تھے______رامین نے جب جھونپڑی کے کچے صحن میں اپنے کانپتے ہوئے
پاؤں رکھے سب روتے ہوئے لوگ خاموش ہوئے_____ڈمالین ڈالنے والے وہی
روک گئے_____سب کی نظریں رامین پر تھیں_____دونوں ہاتھوں میں چراغ
اٹھائے اک عورت رامین کے پاس آئی اور خوفناک لہجے میں بولی آگئی ہو تم ہم سب
کب سے تمہاراانتظار کر رہے ہیں یہ محفل یہ رونقیں سب تمہاراانتظار کر رہی ہیں
_____یہ پکڑوں دیے اور شامل ہو جاؤ ہمارے ساتھ____اس عورت نے وہ دیئے
مسکراتے ہوئے رامین کی طرف بڑھائے_____رامین نے نفرت سے اس کے
ہاتھوں کو اوپر کی طرف اوچلا اس کے ہاتھ میں اٹھائے دیئے دور جا گرے___گرنے
کے باوجود اس دہیوں کی لہو بجھی نہیں جسے دیکھ وہ عورت مسکرادی___تم واقعی میں
بہت عزیم لڑکی ہو سردار بہت مہربان ہے تجھ پر لڑکی_____بہت خوش نصیب ہے
تو____اس عورت نے فخریہ کہا____وہاں موجود سب مرد اور خواتین اک
دوسرے کو دیکھ کر خوشی سے مسکرانے لگے_____رامین کا چہرہ خوف سے پیلا
ہونے لگا ان کی ہنسی رامین کے غصہ کو اور بڑھانے لگی_____کیا چاہتے ہو تم لوگ مجھ
سے_____کیوں مجھے پریشان کر رہے ہو____کیوں مجھے جینے نہیں دے رہے

ہو_____کیا بگاڑا ہے میں نے تم لوگوں کا____؟ کیوں مجھے اتنے سالوں سے پریشان کر رہے ہو_____میری نیند میرا سکون حرام کر رکھا ہے_____چینج کر ان سے اپنے سوالوں کے جواب مانگ رہی تھی____وہ بے بسی سے رونے لگی____اسے روتا دیکھ کر اک خواجہ سرا پریشان ہوا اس کے آنسوؤں کو اپنائیت سے پونچھا تم رو مت میری بچی____اگر سردار نے تمہیں روتا دیکھ لیا تو ہمارے اوپر قیامت بھرپا کر دیں گے_وہاں موجود سب لوگوں نے احترام میں اپنی گردنیں جھکائی شاید سردار کے احترام میں________مت کہو مجھے اپنی بچی____میں نہیں ہوں تمہاری بیٹی میں صرف اپنے ماں باپ کی بیٹی ہوں____رامین نے روتے ہوئے کہا تو وہاں موجود سب لوگ اک ساتھ جوشیلے لہجے میں اک ساتھ اونچی اونچی آواز میں اک ساتھ اک ہی جملہ کہنے لگے!!!______

"تم ہماری بیٹی ہو تم ہمارے سردار کی امانت ہو___

"تم ہماری بیٹی ہو تم ہمارے سردار کی امانت ہو____

"ان سب کی آوازیں اس کے کانوں میں کانٹے کی طرح چب رہی تھیں وہ وہی اپنے

کانوں میں دونوں ہاتھ رکھ کر زمین پر بیٹھی اور رورو کر کہنے لگی نہیں ہوں میں تمہارے بیٹی نہیں ہوں میں تمہاری بیٹی"

"وہ نیند کی عالم میں بھی یہی الفاظ بڑبڑا رہی تھی آنکھوں سے خوف کے آنسو بہہ رہے تھے___خود کو بچانے کی خاطر وہ اپنے بیڈ پر اپنے دونوں پاؤں مار رہی تھی____اس کے رونے ارواح چیخنے کی آوازیں سن کر نرگس اور فیروز بھاگتے ہوئے اس کے کمرے میں آئے سامنے بیٹی کو اس طرح تڑپتا ہوا دیکھ کر ان کا کلیجہ منہ کو آیا____نرگس فورا آگے رامین کے پاس بڑھی اس کا سر تکیے سے ہٹا کر اپنی گود میں رکھا اور محبت سے اس کے سر پر بوسہ دیا______رامین آنکھیں کھول میری بچی دیکھ میں اور تیرے بابا تیرے پاس ہے وہ اسے ڈلاسہ دے کر نیند سے جگا رہی تھیں____فیروز خان وہی دروازے کے پاس کھڑے اپنے سینے پر پھتر رکھے رامین کو تڑپتا دیکھ رہے تھے ان کے قدم انھیں اندر آنے کی اجازت نہیں دے رہے تھے_______یا شاید ہر بار کی طرح اس بار بھی ان کے پاس رامین کے سوالوں کا جواب نہیں تھا____آنکھوں میں آنسو لیے وہ انھی قدموں سے واپس پلٹ گے_____رامین میری شہزادی ہمت کر خود کو اس خواب سے باہر نکال تبھی تم واپس آسکو گی____رامین ہوش میں نہیں آرہی تھی نرگس کا دل ہولنے لگا تھا انھوں نے فورا پاس موجود ٹیبل سے پانی کا گلاس اٹھایا اور پانی

کی چھینتے اس کے منہ پر ماری"___

"اماں_________!!! ماں کا نام پکار کر اک جھٹکا کھا کر وہ نیند سے اٹھی___ ماں کو سامنے پا کر انھیں امید کی نظروں سے دیکھ کر ان کے گلے لگ کر پھوٹ پھوٹ کر بچوں کی طرح رونے لگی___ امی وہ لوگ پھر سے میرے خواب میں آئے ہیں وہ کیوں میرے خوابوں میں آتے ہیں_______؟ کیوں مجھے اپنی بیٹی کہتے ہیں_____؟ میں آپ کی اور ابو کی بیٹی ہوں نہ____ پھر کیوں وہ مجھے اپنے ساتھ اپنی دنیا میں لے جانے کی بات کرتے ہیں_____ آخر کون ہو میں_______ کیا حقیقت ہے میرے خوابوں کی_____؟؟ اس کے سوال نرگس خاموشی سے سن رہی تھی اس نے کسک کے ماں کو اپنے سینے سے لگا رکھا تھا نرگس بیٹی کی حالت دیکھ کر اندر سے ٹوٹ چکی تھی آنسو ان کی آنکھوں سے بھی جاری تھے مگر وہ مضبوطی سے خود کو سنبھالے ہوئی تھیں اگر خود کو نہ سنبھالتی تو بیٹی کو کیسے سنبھالتی_______ اس نے اپنے آنسو صاف کیے اور رامین کو اپنے آپ سے الگ کیا اس کے آنسو صاف کیے_______

www.neweramagazine.com

"دیکھو رامین خواب صرف خواب ہوتے ہیں___ان کا ہماری حقیقی زندگی سے کوئی سروکار نہیں ہوتا ہے___ہم جب نیند سے بیدار ہوتے ہیں تو وہ خواب ہماری نیند کے ساتھ ہی ختم ہو جاتے ہیں___اس لیے انھیں برا خواب سمجھ کر بھلا دیا کرو___وہ اسے جھوٹے دلاسے دیکھ رہی تھیں___رامین اس بات سے بخوبی واقف تھی کہ اس کی ماں صرف اس کا دل بہلانے کے لیے اس سے جھوٹ بول رہی ہیں"

"امی انسان برا خواب اک ہی بار دیکھتا ہے___ایک ہی خواب بار بار کیسے آ سکتیں ہیں؟___آپ جانتی ہیں میں اک ہی خواب گیارہ سالوں سے دیکھ رہی ہوں ___یہ اتفاق کیسے ہو سکتا ہے___وہ ماں کو سمجھا رہی تھی کہ جو خواب وہ گیارہ سال سے دیکھ رہی ہے وہ کوئی افسانہ یا جھوٹ نہیں ہے نہ ہی اس کی اپنی سوچ ہے___بلکہ اس کی حقیقی زندگی سے ان کا کچھ تو Connection ہے جسے سمجھنے سے وہ قاصر ہے___

وہ اپنی ماں کے دونوں ہاتھوں کو اپنے ہاتھوں میں لیے امید کی نگاہوں سے ماں کے چہرے کی طرف دیکھنے لگی جن پر خوف کے بادل چھائے تھے___امی اگر آپ کچھ جانتی ہیں تو پلیز مجھے آج سب سچ بتا دیں میں اپنی زندگی کی___اپنی حقیقت جاننا چاہتی ہوں___وہ عورت کیوں ہر بار میرے خواب میں آکر اک ہی بات بار بار

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

دور اہتی ہے کہ میں اس کی بیٹی ہوں____کیا میں سچ میں آپ کی رامین نہیں ہوں آپ کی بیٹی نہیں ہوں____یہ الفاظ ادا کرتے ہوئے رامین کی زبان لڑکھڑانے لگی اس کے ہونٹ پھڑ پھڑانے لگے"____

"ارے میری نازک سی گڑیا______تم ہماری ہی بیٹی ہو میں نے تمہیں 9 مہینے اپنی کوکھ میں رکھ کر پیدا کیا ہے____تم اس انجان عورت کی بات پر دھیان دے کر ہم سے کیوں دور ہو رہی ہو___کیوں خود کو ایسی آزیت میں مبتلا کر رہی ہو جس کا حقیقت میں کوئی وجود ہی نہیں_____تم ہماری پہلی اور لاڈلی اولاد ہو____نرگس نے مسکراتے ہوتے اور محبت سے اس کے ہر سوال کا جواب دیا___چلو شاباش اب رونا بند کرو اور میری گود میں لیٹ کر سو جاؤ میں دیکھتی ہوں کون میری گڑیا کو پریشان کرتا ہے ____انھوں نے رامین کے بکھرے بالوں کو اس کے چہرے سے پیچھے کیا___ماں کی محبت دیکھ کر رامین بہتے ہوئے آنسوؤں کے ساتھ مسکرا ہی اور ماں کر گود میں سکون سے سر رکھ کر لیت گئی وہ پیار سے اس کے بالوں میں اپنی انگلیاں پھیرتی رہی اور وہ سکون سے سو گئی اس کا سکون اس کے چہرے کی مسکراہٹ سے معلوم ہو رہا تھا"

"صبح سویرے اٹھ کر فرش ہو کر شاہ زیب اپنے best friend ریحان بٹ کے گھر کی طرف روانہ ہوا تا کہ اس سے اپنے دل کی بات شیر کر سکے____وہ زین بٹ کے عالیشان گھر کے باہر کھڑا تھا اپنی کار اس نے ذین کے گرتج میں پارک کی وہ گاڑی سے اترا جب اس کی نگاہ اک لڑکی پر پڑی جو اس کے مین دروازے سے باہر نکل رہی تھی_ شاہ زیب کے پاس سے گزرتے وقت اس نے شرارتا اسے آنکھ ماری جسے شاہ زیب حسن نے اگنور کیا اس کا حولیہ دیکھ کر وہ سمجھ گیا تھا کہ وہ کیسی لڑکی ہے_____اسے بے تحاشا ذین بٹ پر غصہ آیا نہ جانے کب تم اپنی حرکتوں سے باز آؤ گے ذین____ اس نے افسوسا لہجے میں کہا اور گھر کے اندر داخل ہوا"

"ذین بٹ night dress پہنے اپنے کانوں میں head free لگائے اک ہاتھ میں سگریٹ اٹھائے دوسرے ہاتھ میں شراب کا گلاس پکڑے ٹانگ پر ٹانگ رکھے انھیں ہلاتے ہوئے اپنے نشے میں دھند تھا__شاہ ذیب حسن اس کے کمرے میں داخل ہوا غصے سے کمرے کا دروازہ بند کیا مگر وہ بے خبر رہا وہ اس کے قریب آیا اس کے کانوں سے head free اتاری ذین نے فوراً نشے میں دھند اپنی آنکھیں کھولی _____ارے شاہ زیب تم کب آئے_ ذین نے شراب کا گلاس میز پر رکھا موبائل

اور headfree بھی میز پر رکھی اور صوفے سے اٹھ کھڑا ہوا_ میں اسی وقت آیا ہوں جب تم اپنے نشے میں دھند تھے_____اور اور وہ لڑکی کون تھی جو ابھی تمہارے گھر سے نکلی ہے____اور بھابھی کہاں ہیں____؟ شاہ زیب نے غصیلے لہجے میں اک ساتھ اس سے اتنے سوال کر دیے"_

"میرے جگری دوست Relax Relax آتے ساتھ ہی اس ننھے بچے سے اتنے سوال کر دیے___ ذین نے اس کے کندھے پر اپنا ہاتھ رکھے بولا ___وہ لڑکی مجھے سکون دینے آئی تھی جو تیری بھابی مجھے نہیں دے سکتی______ہر ٹائم کارونا دونا_____ ہر ٹائم گھر کے کاموں میں مصروف رہتی ہے یہ بھی بھول جاتی ہے اس کا اک شوہر بھی ہے جسے بیوی کی پیار اور توجہ کی ضرورت ہے____ مگر نہیں اسے گھرداری سنبھالنی ہے صرف___ جب کہ وہ جانتی ہے مجھے گھرداری عورت کی نہیں ماڈل لڑکی کی ضرورت ہے___ گھر نوکروں سے بھرا ہے____ مگر اس کی_________!!! اس سے پہلے وہ اپنی بیوی کے لیے کوئی غلط جملہ استعمال کرتا شاہ زیب سے اس کا منہ بند کروا دیا____ اچھا بس اب چپ___ خبردار جو میری بھائی کے خلاف کچھ اور کہا ورنہ میں بھول جاؤں گا تم میں اتنے قریبی دوست ہو"_

"اس کی اپنائیت بھرے غصے پر ذین کھل کر ہنسا___بیٹا جب تیری شادی ہو گی اور تیری بیوی تجھ سے دور بھاگے گی پھر میں تجھ سے پوچھوں گا___ذین نے ہاتھ میں پکڑا سگریٹ پیتے ہوئے کہا___شاہ ذیب حسن کی نگاہوں میں رامین کا چہرہ گھوما وہ ہلکا سا مسکرایا___تو نیچے جا کر ناشتہ لگوا میں فرش ہو کر آتا ہوں آج دونوں بھائی مل کر ناشتہ کریں گے_ذین فرش ہونے باتھ روم گیا اور شاہ زیب حسن نیچے چلا گیا"

"ناشتے کے ٹیبل پر بیٹھے شاہ زیب حسن نے اپنے دل کی بات ذین بٹ سے شیر کی_ شاہ ذیب حسن کا حال دل سن کر ریحان پہلے چھونکا کیونکہ شاہ زیب حسن لڑکیوں کے شر سے بھاگنے والا انسان تھا پھر اسے احساس ہوا انسان ہے وہ بھی اس کے سینے میں بھی اک دل ڈھرکتا ہے آگیا ہو گا کسی حسینہ پر"

"کون ہے وہ خوش نصیب لڑکی جس نے میرے جگر کا پھتر دل موم کر دیا_ذین نے جوس پیتے ہوئے شرارتا شاہ زیب حسن کی طرف دیکھ کر کہا____بس ہے اک رامین نام ہے اس کا____نازک ہے مگر بہادر ہے____اس کی چھوٹی قاتلانہ آنکھیں پل

بھر میں انسان کا دل چیر سکتی ہیں___شاہ ذیب اسے محسوس کرتے ہوئے اس کی تعریف کر رہا تھا"

واہ واہ تم تو اک ہی دن میں شاعر بھی بن گئے ہو میں impress ہوا رامین جی سے ___ذین نے coleping کرتے کہا اک بار ان سے ملنا تو پڑے گا آخر دیکھا جائے کون ہے وہ خوش نصیب"

"میں نے سوچا تھا اس سے باتیں کر کے تمہیں اور بھابی کو اس کے گھر رشتہ لے کر بھیجوں گا مگر تمہاری عیاشیوں کے چکر میں میرا plain plain ہی رہ گیا___شاہ ذیب نے مایوسی سے کہا_اس میں اداس ہونے کی کیا بات ہے میں آج ہی امبر کو کال کروں گا وہ تمہاری شادی کی خبر سن کر فورا آ جائے گی_ذین نے اس کے مسلے کا حل اک ہی منٹ میں نکال دیا مگر شاہ زیب حسن نے انکار کر دیا یہ کہہ کر اس نے ابھی تک اس بارے میں رامین سے بات نہیں کی وہ نہیں جانتا اس کے دل میں میرے لیے کیا ہے___تو تم جانو اس کے دل میں کیا ہے اگر نہیں ہے تو اس کے دل میں اپنی محبت پیدا کرو____اس کے دل میں اپنی محبت کے ایسے انگارے پیدا کر دو وا سے تمہارے سوا کسی کے پاس سکون نہیں ملے_____کسی دوسرے مرد کا ساتھ اسے زیرے سے بھی برا

لگے______ذین بٹ دوسروں کو اکسانے میں expect تھا____اس کی باتیں سن کر شاہ زیب حسن سوچوں میں ڈوبا پھر معصومیت سے بولا_____میں یہ سب کیسے کروں گا یار____؟

مجھے کچھ آئیڈیا نہیں"_

"اف_____!!اک تم کسی angle سے میرے دوست نہیں لگتے ہو____ دیکھو مجھے میرے اک اشارے پر ہزاروں لڑکیاں مجھ پر پل بھر میں مرتی ہیں اک تم ہو______اک لڑکی نہیں پٹا سکتے____مرد بنو شاہ زیب حسن مرد______!!

ذین بٹ اس کے اندر سوے مرد کو اپنی جوشیلی باتوں سے جگا رہا تھا"

"میں اسے پٹانا نہیں چاہتا یار_____اسے اپنی اور اپنے گھر کی عزت بنانا چاہتا ہوں ____!!!شاہ زیب نے سنجیدگی سے کہا"

"قربان جاؤں میں تجھ پر شاہ زیب حسن_____!!ذین بٹ غصے سے اس کی طرف دیکھنے لگا!!__

وہ تیرے گھر کی عزت تبھی بنے گی جب تو اس کے دل کا شہزادہ بنے گا______اور
شہزادہ تب ہی بنے گا جب تو اس کا دل جیت پائے گا______اور اس کا دل تو تب ہی
جیت پائے گا_____جب وہ تیرے اور تو اس کے قریب ہو گا____!!!اس لیے
اپنے جذبات کو قابو کر جو میں کہوں گا وہی کرنا___پھر دیکھنا تیری رامین صرف تیری
ہو گی____ذین بٹ کے مشوروں سے شاہ زیب حسن کا دماغ اپنی جگہ سے کافی حد تک
بھٹک چکا تھا رامین کے دل میں جگہ بنانے کے لیے نہ چاہتے ہوئے بھی اس نے ذین کو
اپنا love gorro بنا لیا مگر اس کے دل میں ڈر بھی تھا کہیں ذین اس کی اس
love story کا end ہی نہ کر دے جو ابھی تک شروع ہی نہیں ہوئی_اب
ناشتا کرو ذین نے اس کے سامنے پڑے ناشتے کی پلیٹ کی طرف اشارہ کرتے ہوئے
کہا"

"رامین، مریم، فروا تینوں کالج اور یونیورسٹی گئی تھیں___فیروز خان اپنے کمرے میں
کرسی پر بیٹھے ہاتھ میں کتاب اٹھائے تھے نظریں ان کی کتاب پر تھیں مگر سوچ کہیں اور
تھیں___ان کی آنکھیں کچھ تلاش کر رہی تھیں____نرگس چائے کا کپ اٹھائے
کمرے میں داخل ہوئیں یہ لیں آپ کی چائے انھوں نے چائے کا کپ فیروز خان کی

کرسی کے پاس موجود میز پر رکھا"_

ہوں_____انھوں نے بنا نظریں ملاے کہا!!____

نرگھس ان کے سامنے پڑی کرسی پر بیٹھی اور دھیرے سے بولی رامین نے پھر وہی خواب دیکھا ہے!!____

جانتا ہوں_____!!وہ کتاب کا صفحہ پلتے ہوے بولے_

"اگر جانتے ہیں تو کچھ کرتے کیوں نہیں ہیں____میری بیٹی اتنے سالوں سے اس درد میں مبتلا ہے جس درد کی وہ حق دار نہیں ہے____ہماری غلطی کی سزا ہماری بیٹی کو نہیں مل سکتی____کیوں کہ میں ایسا ہونے نہیں دوں گی____وہ صرف میری بیٹی ہے صرف میری____سمجھے آپ___نرگھس چلا کر بول رہی تھی بیٹی کو کھو دینے کا ڈر اس کی آنکھوں میں چپے آنسوؤں میں جھلک رہا تھا"

"ان سب کا ذمہ دار میں ہوں نرگھس____فیروز خان نے کتاب بند کر کے میز پر رکھی___کاش 21 سال پہلے میں ان لوگوں سے وعدہ نہ کرتا تو شاید آج حالات کچھ اور ہوتے____میں اتنا کم ظرف اور بزدل کیسے ہو سکتا ہوں کہ اپنی سب اولاد کو بچانے

کی خاطر اپنی پہلی اولاد کا سودا__________س________سودا تک کر دیا____!!ماضی کی غلطیاں یاد کر کے فیروز خان رونے لگے"

"نرگس بھی رونے لگی____مجھے بہت ڈر لگ رہا ہے فیروز ایک ماہ بعد رامین 21 سال کی ہو جائے گی وہ پوری طرح بالغ ہو جائے گی____اس کی شادی بھی کرنی ہو گی____اگر اسے کسی لڑکے سے پیار ہو گیا پھر____یہ تصور آتے ہی ان کے دل میں عجیب سا طوفان مچلنے لگا___فیروز خان نے فوراً اپنی بیوی کے منہ پر ہاتھ رکھا اور غصے سے بولے___کیسی باتیں کر رہی ہو نرگس_____خدانہ کرے رامین کو کسی سے کبھی محبت ہو اگر ایسا ہوا تو اسے کوئی بچا نہیں سکے گا کوئی بھی نہیں_____میں اتنا ظالم کیسے ہو گیا تھا کیسے_____وہ خود کو کوستے ہوئے کرسی سے اٹھ کھڑے ہوئے___نرگس بیگم بھی ان کے ساتھ اٹھ کھڑی ہوئی_____پلیز فیروز ہر بار خود کو الزام مت دیا کریں____ہم مجبور تھے اس وقت ہمارے پاس کوئی اور راستہ نہیں تھا___اور رامین ہمارے پاس ہے اور انشاءاللہ وہ اس تک کبھی پہنچ نہیں سکیں گے وہ محفوظ ہے___ نرگس نے فیروز کو ڈلاسہ دیتے ہوئے سمجھایا___انشاءاللہ نرگس ایسا ہی ہو گا بیوی کو مضبوط دیکھ کر وہ بھی مضبوط ہوئے___ہم دونوں اپنی بیٹی کی ڈھال بنے گے اپنی جان

کی بازی لگا دیں مگر رامین کو ان کے حوالے نہیں کریں گے____دونوں نے اک دوسرے کے ہاتھوں میں ہاتھ تھما کر مسکراتے ہوئے پر جوش لہجے میں وعدہ کیا"

"ماں کی نصیحت پر عمل کرتے ہوئے وہ سیدھا یونیورسٹی سے گھر واپس آ رہی تھی جب اس کے ذہین میں ہجرے کا خیال آیا کہ اسے ملنے اور بل ادا کرنے اسے ہسپتال جانا ہے___سوری امی مجھے اپنی ذمہ داری پوری کرنی ہے_دل میں اس سے ماں سے سوری کیا اور ہسپتال چلی گئی"

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

ہسپتال پہنچ کر اس نے بل ادا کیا اور خواجہ سر اسے ملی!!!____

"میں آپ کا بہت شکر گزار ہوں آپ نے میری مدد کی_____یہ آپ کا مجھ پر احسان ہے جسے میں اک دن سود سمید واپس کروں گا___خواجہ سرا نے پر اعتماد لہجے میں کہا"

"اس میں احساس کی کوہی بات نہیں ہے یہ میرا فرض تھا_رامین نے مسکرا کر جواب دیا"

"آپ کو لگ رہا ہو گا اک خواجہ سرا میری کیا مدد کر سکتا ہے_____؟؟ مگر کبھی کبھی فالتو چیزیں ہمارے لیے بہت فائدے مند ثابت ہوتی ہیں_ ہو سکتا ہے اک دن میرے جیسا بیکار خواجہ سرا آپ کا مدد گار ثابت ہو____خواجہ سرا رامین کی آنکھوں میں پر اعتماد لہجے میں دیکھ کر بولی رہا تھا جیسے اسے پکا یقین ہو کہ رامین کسی مصیبت میں مبتلا ہوا گی اور وہ اس کا احسان اتارے گا"

رامین کی مسکراہٹ ڈر میں بدلی خواجہ سرا کی باتیں اسے عجیب سی لگی_ باتیں کرتے کرتے وہ دونوں ہسپتال کے گیٹ تک پہنچ گئے ___ ویسے میرا نام فردوس ہے خواجہ فردوس _____لوگ مجھے فوزی کے نام سے جانتے ہیں____ اگر تمہیں زندگی میں کبھی میری ضرورت محسوس ہوئی تو میرے بارے میں کسی سے بھی پوچھ سکتی ہو تمہیں مجھ تک پہنچا دیں گے___ فردوس نے مسکراتے ہوئے کہا _ اس کی باتیں رامین کے سر سے گزر رہی تھیں _ وہ دونوں اک دوسرے کی طرف دیکھ رہے تھے _ہسپتال سے نکل کر وہ سڑک پر کھڑے تھے___ اچانک

اک خوبصورت BWW کار ان کے قریب آکر رو کھی اس میں اک خواجہ سرا

ڈرائیو نگ سیٹ سے اترا فردوس کو سلام کیا اور forant سیٹ کا دروازہ کھولا_
ابھی ہمارے جدا ہونے کا وقت ہے رامین مگر ہم دوبارہ پھر ملیں گے تم اپنا بہت خیال رکھنا بہت انمول ہو تم____!!!اتنا کہہ کر فردوس گاڑی میں بیٹھا دوسرے خواجہ سرا نے دروازہ بند کیا اور ڈرائیو نگ سیٹ کی طرف بڑھا_گاڑی کے شیشے black cover سے ڈھنپے ہوئے تھے گاڑی میں کون کون موجود تھا وہ بے خبر تھی_گاڑی چلانے پڑی رامین حیرت سے گاڑی کو جاتا ہوا دیکھتی رہی"_

"آخر کون تھا وہ خواجہ فردوس_______کل تک وہ اک عام سا،ڈرا سہما؟ مدد کا طلبگار انسان تھا_اور آج اس کی باتیں، اس کی گاڑی سے وہ اک الگ قسم کا انسان لگ رہا تھا___رامین بے حد confused ہوئی_اسی سوچوں میں ڈوبی وہ اپنے گھر واپس آئی آج بھی وہ پورا ایک گھنٹہ اور 15 منٹ 45 سیکنڈ لیٹ تھی"

"آپی آپ آج پھر پورے ایک گھنٹہ 15 منٹ 45 سیکنڈ لیٹ آئی ہیں_رامین کے روم میں داخل ہوتے ہی مریم نے اسے ٹائم بتا کر یاد دلائی کروائی کہ وہ آج بھی دیر سے گھر واپس آئی ہے_رامین نے اپنا بیگ بیڈ پر رکھا ڈوپٹہ اتار کر سائیڈ پے رکھتے ہوئے بولی ہاں بس ہسپتال گئی تھی بل ادا کرنے اسی لیے لیٹ ہوئی ہوں_اتنا کہہ کر وہ واش

روم گئی اور فرش ہو کر باہر آئی اور بیڈ پر بیٹھی مریم کے ہاتھ سے ٹی وی کا ریموٹ لیا اور چینل تبدیل کیا_امی ابو کہاں ہیں دیکھا ہی نہیں دیے____؟؟

وہ سودا لینے مارکیٹ گئے ہیں امی آپ کے لیے روٹی بنا گئی تھیں آپ گرم کر کے کھا لینا _مریم نے بیڈ سے اترتے ہوئے کہا"

تم کہاں جا رہی ہو____؟ٹی وی سے نظریں ہٹا کر اس نے مریم کی طرف دیکھ کر پوچھا

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

میں عظیمیہ کی طرف جا رہی ہوں میری نوٹ بک اس کے پاس ہے___پاؤں میں جوتے لگاتے ہوئے اس نے جواب دیا

اچھا امی ابو کے واپس آنے تک گھر واپس آجانا_جی آپی میں 10 منٹ میں واپس آ جاوں گی_مریم کے جانے کے بعد وہ بیڈ سے ٹیک لگا کر ٹی وی دیکھنے لگی نظریں اس کی ٹی وی پر تھی مگر دھیان اور سوچیں اس خواجہ سرا کی طرف تھیں_ہاتھ میں اٹھائے ٹی وی ریموٹ کو اپنے دانتوں میں رکھے اسی کے بارے میں سوچ رہی تھی _اس اپنے موبائل پر ringtone سنائی دی موبائل کو اپنے بیگ سے نکالا موبائل کی سکرین پر شاہ زیب کے نام کی کال تھی___یہ کیوں مجھے اب کال کر رہا ہے

اس نے ابھی تک میرا نمبر ڈلیٹ نہیں کیا غلطی ہو گئی جو اسے اپنا نمبر دیا_ موبائل کو اپنی آنکھوں کے سامنے رکھ کر وہ غصے سے بڑبڑائی اور موبائل بیڈ پر رکھ دیا اور ٹی وی دیکھنے لگی موبائل پر مسلسل اس کی کال آتی رہی آخر کار رامین کو ہی ہار ماننا پڑی اس نے غصہ سے موبائل اٹھایا اور اس کی کال پک کی_

"کیا مسلہ ہے آپ کو___؟ کیوں بار بار مجھے کال کر رہے ہو ابھی تک میرا نمبر ڈلیٹ نہیں کیا آپ نے انسانیت نام کوئی چیز ہے آپ میں یا نہیں "کال پک کرتے ہی رامین نے اسے کھاری کھاری سنادی"

شاہ زیب کو اس وقت اس کا غصہ بھی پیارا لگ رہا تھا اس نے مسکرا کر اسے سلام کیا

اسلام وعلیکم____!!!انسان کو پہلے سلام کرنا چاہیے پھر بات کا آغاز کرنا چاہیے anyway____ کیسی ہیں مس رامین____؟

"بہت بری ہوں_____آپ نے ابھی تک میرا نمبر ڈلیٹ نہیں کیا"

"نمبر تو آپ نے بھی میرا ابھی تک ڈلیٹ نہیں کیا_کیوں وجہ_____؟

شاہ زیب نے مسکراتے ہوتے جواب دینے کے بجائے اسی سے الٹا سوال کر دیا رامین سن کر چونک اٹھی اور خاموش رہی

شاہ زیب نے دوبارہ پوچھا بولیں نا کیوں نہیں ڈلیٹ کیا____؟

"رامین بیڈ سے اٹھی اور کمرے سے باہر آئی اور ہچکچاتے ہوے لہجے میں بولی___وہ--وہ---وہ اس لیے کہ اگر آپ کال کریں تو مجھے پتا چلے"

اس کا مطلب ہے آپ کو میری کال کا انتظار تھا___؟

"جی نہیں ایسا کچھ نہیں ہے ایسی غلط فہمی مت پالیں اپنے دل میں کہ مجھے آپ کی کال کا انتظار تھا یا ہو گا وہ تو میں کچھ مصروف تھی اس لیے ڈلیٹ کرنا بھول گئی_____مگر اب نہیں بھولوں گی ابھی آپ کا نمبر بلیک لسٹ میں ڈالتی ہوں__________رامین اس

سے پہلے کچھ اور کہتی یا کال بند کرتی شاہ زیب فورا بولا ایک منٹ رامین مجھے تم سے کچھ ضروری بات کرنی ہے"

جلدی بولو میرے پاس ٹائم نہیں ہے کمرے سے وہ کچن تک آگئ تھی ایک ہاتھ سے موبائل پکڑے دوسرے ہاتھ سے فرتج سے سالن نکال کر oven میں گرم کرنے لگی_

"اوکے میں تمہارا زیادہ وقت نہیں لوں گا بس اتنا کہوں گا_________تم مجھے یاد نہیں رکھو گی اور میں تمہیں بھلا نہیں سکوں گا"

رامین شدید حیران ہوئی!!____

میں کچھ سمجھی نہیں!!___

میرا وہ مطلب نہیں تھا____اف میں بھی کیا کہہ رہا ہوں!!___

مجھے نہ تمہاری سمجھ آرہی ہے اور نہ ہی تمہاری باتوں کی_رامین oven سے سالن نکالتے ہوئے بولی

میں اک بار تم سے ملنا چاہتا ہوں!!___

لیکن کیوں تمہیں جو سمجھنا ہے وہ کال پر ہی سمجھا دو___!! رامین نے فریج سے پانی کی بوتل نکالی اور کمرے کی طرف بڑھی پانی کی بوتل میز پر رکھی اور دوبارہ کچن میں گئی

میں تمہیں کیسے سمجھاؤں اب اک بار مجھ سے مل لو____ضروری بات کرنی ہے

رامین کچھ سوچتے ہوئے بولی ٹھیک ہے مگر میری اک شرط ہو گی جو آپ کو پوری ایمانداری کے ساتھ پوری کرنی ہو گی

مجھے تمہاری ہر شرط منظور ہے بس اک بار مل لو مجھ

یہ ہماری آخری ملاقات ہو گی اور آپ کو میرا نمبر بھی ڈلیٹ کرنا ہو گا_ رامین نے روٹی اور سالن کی پلیٹ اٹھائی اور کمرے میں گئی روٹی اور سالن میز پر رکھا اور خود صوفے پر بیٹھی

مجھے منظور ہے تمہاری شرط پھر ہم کل یاسمین پارک میں ملیں گے!___

اوکے شام 5 بجے آجاؤ گی مجھے بھی تم سے کچھ ضروری بات شیر کرنی ہے ابھی کے لیے خداحافظ رامین نے کال ٹک کر دی اور کھانا کھانے لگی

فون بند ہوتے ہی شاہ زیب اپنی جگہ سے اٹھا اور ناچنے لگا ناچتے ناچتے زمین پر جا گرا

www.neweramagazine.com

"اگلے دن شاہ زیب حسن ایک گھنٹہ پہلے ہی پارک پہنچ گیا اور بے صبری سے رامین کا انتظار کرنے لگا بار بار گیٹ کی طرف دیکھتا تو کبھی ہاتھ میں پہنی گھڑی پر ٹائم دیکھتا اسے ایسا لگ رہا تھا کہ جیسے وقت روک سا گیا ہو یا شاید اس کے ہاتھ میں پہنی گھڑی خراب ہو گئی ہو اس نے اپنی جیب سے موبائل نکالا اور اس پر ٹائم دیکھا ٹائم بالکل ٹھیک تھا _ ٹائم تو ٹھیک ہے اس نے خود سے ہم کلامی کی _ میں بے وقوف ہی گھنٹہ پہلے آگیا ہوں وقت کو ٹھیک دیکھ کر اسے اپنی عقل اور اپنی دیوانگی پر ہنسی آئی _ سنگ مرمر کے بنچ سے اٹھ کر وہ چہل قدمی کرنے لگا اک نظر آسمان پر ڈالی جو سیاہ بالوں سے ڈھانپا ہوا تھا ہوا کے تیز دار جھونکے آندھی و طوفان کی طرف اشارہ کرتے رہے تھے _ موسم خراب ہو رہا ہے اگر رامین مجھ سے ملنے نا آہی پھر یہ خیال آتے ہی وہ اداس ہوا _ آخر کار پانچ بج ہی گے شاہ زیب حسن کی نگاہیں گیٹ پر ہی تھی اس کی نگاہیں اس کے دیدار کی منتظر تھیں _ شاہ ذیب کے پاس کچھ شرارتی بچے شرارت کرتے ہوے آئے انکل پلیز ہمارے ساتھ کرکٹ کھیلیں ہماری ٹیم کا اک ممبر کم ہے _ میں نہیں کھیل سکتا بچوں تم سب کے ساتھ جاؤ جہاں سے اس کی نظریں وہی گیت پر تھیں _ نہیں انکل آپ کو کھیلنا پڑھے گا ہمارے ساتھ سب بچوں نے اسے اس کے ہاتھوں سے پکڑا اور زبردستی اپنے

ساتھ لے گئے ان سے جان چھڑوانے کے لیے اور ان کا دل رکھنے کی خاطر وہ مان گیا_ لائٹ بلو پینٹ شرٹ اسکے سفید رنگ پر کافی جاذب لگ رہا تھا اس کے سر کے بال عام لڑکوں کے سر کی بالوں کی نسبت تھوڑے لمبے تھے_پارک کی سب لڑکیوں کی نظریں شاہ زیب حسن پر ہی آرو کتی_ بچے اسے بیٹگ کم اور بالنگ کا موقع زیادہ فراہم کر رہے تھے_

5:20 "پر رامین پارک میں موجود تھی_اس نے شاہ زیب کی تلاش میں پارک کے چاروں طرف نظریں گھمائی نظریں اس کی شاہ زیب حسن کی پیسنہ سے لیٹ پٹ کمر پر روکی_ رامین نے اسے دور سے ہی پہچان لیا اس کے پاس آکر روکی_

تو مسٹر شاہ زیب حسن کو کرکٹ کا بھی شوق ہے وہ بھی بچوں کے ساتھ_____ رامین نے مذاقیہ انداز میں کہا_ رامین کی آواز سن کر وہ فوراً پیچھے پلٹا ہاتھ میں اٹھا ہی بال زمین پر پھینکی"

"ارے رامین آپ_____ اتنی دیر لگا دی آپ نے آنے میں___میں کب سے انتظار کر رہا ہوں آپ کا" شاہ زیب نے مسکرا کر پوچھا

"رامین غور سے اسے سر سے پاؤں تک دیکھنے لگی_ تو آپ کرکٹ کھیل کر میرا انتظار کر رہے تھے_ رامین نے طزیہ پوچھا"

"انکل چلیں بال کروائیں نہ اب___ ہاتھ میں بلا پکڑے بچے نے کہا جو شاہ زیب کی طرف سے بالنگ کا انتظار کر رہا تھا___ بس بچوں میں اور نہیں کھیل رہا اب تم لوگ خود کھیلوں_ شاہ ذیب نے زمین سے بال اٹھا کر بچے کی طرف پھینکی اس نے فورا کیچ کی"

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

"چلیں ہم کہیں بیٹھ کر بات کرتے ہیں شاہ زیب حسن کے کہنے وہ دونوں چل پڑے "

میں چار بجے سے آپ کا انتظار کر رہا ہوں اور آپ اتنا لیٹ آئی ہیں____ !! اس نے محبت بھرے لہجے میں شکوہ کیا

آپ شاید بھول رہے ہیں آپ نے 5 بجے کا ٹائم دیا تھا اور ویسے بھی آپ کو دیکھ کر لگا تو نہیں آپ میرا انتظار کر رہے تھے !!____

کرکٹ میں بچوں کی ضد کی وجہ سے کھیل رہا تھا اور آپ کا انتظار اپنے دل کی ضد کی وجہ سے کر رہا تھا!!____

میرا انتظار کرنے کی کیا ضرورت تھی پارک میں اتنی حسین لڑکیاں موجود ہیں آپ کسی کے ساتھ بھی وقت گزاری کر سکتے تھے!!___

"رامین کی بات سن کر شاہ زیب کے قدم وہی روکھے___وہ حیرت اور غصے سے رامین کو دیکھنے لگا___آپ مجھے کیسا لڑکا سمجھ رہی ہیں مس رامین___؟میں آپ کو کوئی ٹائم پاس کرنے والا لڑکا لگ رہا ہوں___آپ مجھے اچھی لگی ہیں محبت کرنے لگا ہوں آپ سے____اور آپ نجانے مجھے کیسا لڑکا سمجھ رہی ہیں_شاہ زیب کے ہر لفظ میں درد تھا وہ خفا ہوئے دوسرے راستے چل پڑا"

"روکو شاہ زیب____!!رامین نے اسے اس کی بازو سے پکڑا میں مذاق کر رہی تھی یار تم تو سنجیدہ ہی ہو گے میں جانتی ہوں تم اک اچھے اور شریف لڑکے ہو تبھی تم پر یقین کر کے تم سے ملنے آئی ہوں_سوری رامین نے شرمندہ نگاہوں سے اسے سوری کہا"

اچھا مان لیتا ہوں تم نے مذاق کیا ہے مگر ایسا مذاق دوبارہ مت کرنا میری جان نکل جائے گی_شاہ زیب نے روٹھے لہجے میں کہا!!____

رامین اس کے روٹھے لہجے میں مسکرادی_ اچھا بابا نہیں کرتی مذاق اب کہیں بیٹھ جاؤ چل چل کر میرے پاؤں جواب دے گئے ہیں اس نے تھکے ہوے لہجے میں کہا_ حکم کی تعمیل کرتے ہوئے وہ سنگ مر مر کے بنچ پر بیٹھے_

"رامین کی نگاہیں اوپر آسمان کی طرف تھیں بادل برسنے کو تیار تھے مگر تیز دار ہوا کا طوفان انھیں اپنے ساتھ اڑاے کہیں لے جا رہا تھا___ شاہ ذیب کی نگاہیں رامین کے معصوم چہرے پر تھیں اس کی سیاہ چھوٹی قاتلانہ آنکھیں اس کے دل کو اپنی خوبصورتی سے زخمی کر رہی تھیں_ رامین جانتی تھیں اس کی نگاہیں اسی پر ہیں وہ بنا نظریں ملاے شرماہی ایسے کیا دیکھ رہے ہو___؟ صرف دیکھتے ہی رہو گے یا کچھ کہو گے بھی"

"دل بے قرار ہے تم سے اپنے جذبات شیر کرنے کے لیے اپنا حال دل بیان کرنے کے لیے_____ مگر تمہیں اپنے سامنے پاکر زبان لڑکھڑانے لگتی ہے دل مچلیں لگتا ہے شاہ زیب نے رومینٹک لہجے میں کہا"

"آپ کیا کہنا چاہ رہے ہیں مجھے کچھ نہیں آ رہی پے پلیز کھل کر کہو_ رامین نے اسے کے رومینٹک چہرے کو حیرانی سے دیکھتے ہوئے کہا"

"صاف لفظوں میں کہوں تو رامین مجھے تم سے پہلی نظر کی محبت ہو گئی ہے____ پہلی نظر میں ہی میں تم پر اپنا دل ہار بیٹھا ہوں___ اور یقین کرو پہلی نظر کی محبت بہت جان لیوا ہوتی ہے جان پر بن جاتی ہے

شاہ زیب حسن کے رومینٹک چہرے پر اداسی کے بادل چھانے لگے_ اظہار محبت کرتے ہوئے اس کی آنکھیں نم ہونے لگی___ تم جانتی ہو رامین 10 سالوں سے اکیلے زندگی جی رہا ہوں 15 سال کا تھا جب امی ابو کا کار ایکسڈنٹ میں انتقال ہو گیا بھائی بہین جیسی نعمت سے بھی محروم ہوں میں_ ماں باپ بھائی بہین کا پیار کیا ہوتا ہے میں نہیں جانتا امی ابو کے انتقال کے بعد بابا کے دوست بٹ انکل نے میری پرورش کی تھی اپنے بیٹوں جیسا سمجھا انھوں نے مجھے ہمیشہ________ مگر دل میں ہمیشہ سی حسرت رہی کہ کوئی میرا بھی اپنا ہو____ جو میرے بولے بغیر میرے غم میرے درد کو محسوس کرے_____ تم جانتی ہو جب سے تمہیں دیکھا ہے تم میں اپنا پن نظر آتا ہے ایسا لگتا ہے جیسے تم میرے لیے ہی بنی ہو____ میرے ہر غم میری ہر خوشی کی ساتھی ہو____ میری زندگی میں آکر میرے ادھورے پن کو مکمل کردو____ میں تمہیں دنیا بھر کی ہر خوشی دوں گا رامین تمہاری زندگی کو پھولوں سے بھر دوں گا___ پھول

تمہارے نصیب میں ہوں گے اور پھولوں کے ساتھ لگے کانٹے میرے ہوں گے____میں تم سے نکاح عشق کرنا چاہتا ہوں تمہیں اپنے نکاح میں لے کر تمہارے ساتھ ساری زندگی گزارنہ چاہتا ہوں____بس یہی ہے میرا حال دل اب فیصلہ تم پر ہے تم میری زندگی میں شامل ہو کر بہار لانا چاہتی ہوں یا مجھے چھوڑ کر اسے خزاں میں تبدیل کرنا چاہتی ہو"

"شاہ زیب حسن کے ہر لفظ میں وزن اور سچائی تھی اس کی نم اور غم زدہ آنکھیں اس بات کی گواہ تھیں کہ وہ رامین سے کسی قدر محبت کرنے لگا ہے ٹائم پاس کرنے کے بجائے نکاح کو ترجیح دی اس سے بڑھ کر اک لڑکی کے لیے کیا ہو سکتا ہے_رامین حیرت انگیز سے اپنا منہ کھولے اسے دیکھتی رہی اس کی ہر بات کو دھیان سے سنتی رہی _یہ اس کی زندگی کا پہلا تجربہ تھا کہ کوئی لڑکا اس سے اظہار محبت کر رہا تھا_موسم کے تہور بدلنے لگے ہوائیں طوفان میں بدلنے لگی___شاہ ذیب حسن کی غم زدہ آنکھیں اسے بے قرار کرنے لگی وہ ہچکچاتے ہوئے اس کے پاس سے اٹھ کھڑی ہوئی_ میں تمہارے جذبات کی قدر کرتی ہوں شاہ زیب تمہارے ساتھ جو ہوا اس کا سن کر مجھے افسوس ہوا مگر مجھے سوچنے کے لیے کچھ وقت چاہیے میں_____!!! تم جتنا چاہو

ٹائم لے لو رامین میں انتظار کروں گا چاہے ہفتے بیت جائیں چاہیے سالوں بیت جائیں میں انتظار کروں گا_ شاہ ذیب اس کے پاس آ کھڑا ہوا_ رامین اپنی بیٹھ گھما کر اس کی طرف مڑی وہ اس کے دو قدم دوری پر تھا_ آس پاس موجود درخت تیری سے جھولنے لگے خشک اور ٹوٹے پتے ہوا میں اڑنے لگے_ دونوں محبت بھری نگاہوں سے اک دوسرے کو دیکھنے لگے_ ہوش تب آیا جب اک فقیرنی اس کے پاس آ کھڑی ہوئی اور بولی،

اللہ کے نام سے کچھ دے دو اللہ تم دونوں بہن بھائی کا پیار ہمیشہ سلامت رکھے ____!!

دونوں نے حیرانی سے اس فقیرنی کو دیکھا___ پاگل ہو گئی ہو کیا بی بی_____ کس angle سے ہم تمہیں بہن بھائی لگ رہے ہیں____ محبت کرتے ہیں اک دوسرے سے____ ہونے والی بیوی ہے میری یہ_ شاہ ذیب حسن نے غصہ میں کہا وہ اپنے والٹ سے 100 کا نوٹ نکالا اس کی طرف بڑھایا اور مسکراتے ہوتے کہا اگر دعا دینی ہے تو ایسے دو کہ اللہ ہم دونوں کے پیار کو منزل تک پہنچا کر ہمیں اک کر دے ہماری شادی ہو جائے_ شاہ ذیب حسن کی بات سن کر وہ فقیرنی آسمان کی طرف دیکھ کر قہقہہ لگا کر اونچا اونچا ہنسنے لگی

ہاہاہاہاہاہاہاہا______!!دیکھو لوگوں یہ پاگل دیوانہ کیا کہہ رہا ہے____پیار میں منزل کی تلاش کر رہا ہے____ارے پاگل محبت میں پیار کی منزل شادی اور ملن نہیں ہے ____محبت میں پیار کی منزل جدائی اور محبوب سے بچھڑنے کا غم ہے___ابھی بھی وقت ہے دونوں باز آجاؤ ورنہ بہت رو گئے تڑپو گے اک دوسرے کے لیے____"وہ فقیرنی ہنستے ہنستے ان کے دماغ ہلا گئی دونوں حیرانی سے اسے دیکھنے لگے_رامین غور سے اس فقیرنی کا حلیہ دیکھنے لگی سبز کپڑے پہنے سر کے بال کھلے بکھرے گلے میں کالی مالہ ڈالے ہوے تھی اس کا حلیہ اسے کچھ جانا بچانا لگا_آسمان کے چہرے پر پسینہ آنے لگا ___اس فقیرنی نے شاہ زیب کا دیا ہوا نوٹ رامین کے سر پر وارا اور ہوا میں اڑا یا وہ رامین کی خوف زدہ آنکھوں میں وحشت سے دیکھنے لگی

سے چلی"

"تم پریشان نہ ہو رامین یہ سب ان کے ڈرامے ہوتے ہیں صرف لوگوں کو بے وقوف بناتے ہیں تم پلیز پریشان نہ ہو_رامین کو خوفزدہ دیکھ کر شاہ زیب حسن اسے تسلی دینے لگا_مجھے گھر جانا ہے شاہ زیب میری طبیعت خراب ہو رہی ہے مجھے کار میں ڈراپ کر دو گے_بارش بھی ہلکی ہلکی برسنے لگی تھی_ہاں کیوں نہیں میں تمہیں ڈراپ کروں گا

ایسے تمہیں اکیلے نہیں چھوڑوں گا"

"پورے راستے رامین خوفزدہ ہوئے خاموشی سے اپنے خیالوں میں مگن رہی اس کا یہ رویہ شاہ زیب حسن کو پریشان کر رہا تھا وہ اسے اک بار پھر سمجھانے لگا تم کیوں اتنا سنجیدہ ہو رہی ہو رامین وہ فقیرنی مجھے کوئی پاگل لگ رہی تھی تبھی فضول باتیں کر رہی تھی_ پیار تو وہ خوبصورت جذبہ ہے جو دشمن کو بھی دوست بنا دیتا ہے___ نکاح کرنا تو سنت نبوی ہے___ نکاح کرنے سے رشتے مضبوط ہوتے ہیں کمزور نہیں"

"وہ مجھے کسی بھی حلیے سے فقیرنی نہیں لگ رہی تھی شاہ زیب___ نہ جانے کیوں اسے دیکھ کر دل میں اک عجیب سی بے چینی ہو رہی ہے کہ جیسے کچھ غلط ہونے والا ہو_ رامین اپنی خاموشی توڑتے ہوئے بولی_ ایسا مت کہو یار کچھ غلط نہیں ہو گا میں تمہارے ساتھ ہوں ہر مشکل ہر غم میں صرف نام کی محبت نہیں کروں گا تم سے محبت کے سارے فرض بھی ادا کروں گا_ شاہ ذیب حسن کی سوچ بھی اس فقیرنی پر رو کھی اپنے سوچوں کو وہ ماضی کی طرف ڈورانے لگا خود کو آدھا گھنٹہ پیچھے لے کر گیا اس عورت کے حلیے اور باتوں کو ذہن نشین کیا اسے رامین کی باتوں میں سچائی نظر آئی مگر وہ سب نظر

www.neweramagazine.com

انداز کرتے ہوئے دھیان سے ڈرائیونگ کرنے لگا بارش تیز ہونے لگی آندھی

طوفان کی وجہ سے اندھیرا جلدی چھاگیا stop the car_ شاہ زیب___!

رامین کے کہنے پر اس نے گاڑی روکی_ تم اب بھی مجھے اپنے گھر سے دور رکھو گی رامین

___؟

شاہ زیب حسن نے اس کی طرف دیکھ کر پوچھا جب میرے گھر رشتہ لے کر آؤ گے تو

میرا گھر بھی دیکھ لینا اس نے کار سے اترتے ہوئے کہا تو شاہ زیب حسن چونکا

_کیا_____؟اس کا مطلب تم مجھ سے شادی کرنے پر آمادہ ہو وہ بھی فورا کار سے اترا

اور اس کی طرف بڑھا دونوں بارش میں بھیگ رہے تھے_ شاہ زیب حسن کے ہونٹوں

پر خوشی سے مسکراہٹ بکھری_ نہیں____ میرا مطلب ہے ہاں____ لیکن میرے

امی ابو____!! رامین الجھن کا شکار ہوئی

لیکن کیا رامین_____؟ وہ اسے سوالیہ نظروں سے دیکھنے لگا

اس بارے میں ہم پھر بات کریں گے شاہ زیب ابھی مجھے جانے دو امی ابو پریشان ہو

رہے ہوں گے___

اچھا ٹھیک ہے تم جاؤ مگر اک وعدہ کرتی جاو_____ خود کو کبھی مجھ سے دور مت کرنا

حالات جیسے بھی ہوں میرا ساتھ نبھانا_ وہ اس کی آنکھوں میں امید کی نگاہوں سے دیکھ

کر بولا_ قسمت میں ساتھ لکھا ہوا تو ضرور ساتھ نبھاؤں گی رامین اس کی امید کو بڑھاتے ہوئے بولی اور تیز قدموں کے ساتھ چل پڑی_ اس کے جانے کے بعد شاہ ذیب حسن وہی سڑک کے کنارے گاڑی کے wheel پر آنکھیں بند کیے لیٹ گیا

_

"اپنے گیلے بالوں کو hairdryer سے dry کر رہی تھی فروا اور مریم بھی اسی کمرے میں موجود تھیں_ ہونٹوں پر ہلکی سی مسکراہٹ لیے آج اس کی آنکھوں میں اک الگ سی چمک تھی__ فروا اور مریم آئینے میں اسی کو دیکھ رہی تھیں اتنے میں نرگس بیگم ہاتھوں میں مٹھائی لیے کمرے میں آئی"

یہ لو مٹھائی کھالو تینوں!!_____

میرا بہت من کر رہا تھا پھپھو کچھ میٹھا کھانے کا فروا نے مٹھائی کی پلیٹ پکڑی_ یہ مٹھائی کہاں سے آئی ہے امی__؟ رامین نے پلیٹ سے لڈو اٹھاتے ہوئے پوچھا_ ذیشان کا رشتہ پکا ہو گیا ہے بس اسی خوشی میں فاطمہ دے کر گئی ہے_

"ذیشان بھائی شادی کے لیے مان کیسے گے وہ تو رامین باجی سے محبت کرتے تھے نہ اگر آپ اور ابو شادی کے لئے مان جاتے تو آج رامین باجی اور ذیشان بھائی کی شادی ہو رہی

ہوتی کتنا مزہ آتا نہ_ مریم نے دکھی لہجے میں کہا_ رامین حیرت سے مریم کی طرف دیکھنے لگی مریم کیا کہہ رہی ہے امی_____ ذیشان نے کب میرے لیے رشتہ بیجھا تھا وہ سوالیہ نظروں سے ماں کے پریشان چہرے کی طرف دیکھ کر بولی"

"بکواس کر رہی ہے یہ فضول میں___ بہت زبان چلنے لگی ہے اس کی انھوں نے غصے سے مریم کے سر میں تھپڑ مارتے ہوئے کہا"

"میں کوہی جھوٹ نہیں بول رہی ہوں باجی امی بلاوجہ مجھے مار رہی ہیں میں جا کر بتاتی ہوں ابو کو___ وہ روتی ہوئی بیڈ سے اٹھی اور کمرے سے باہر چلی گئی نرگس بیگم بھی رامین سے نظریں چراتے ہوئے وہاں سے چلی گئی "مریم کی نادانی میں بولا ہوا سچ رامین کے لیے کہیں سوال چھوڑ گیا"

"بارش رات دیر تک برستی رہی اپنے گھر جانے کے بجائے شاہ زیب ذین بٹ کی طرف چلا گیا_ وہ نشے میں دھندپڑا کمرے میں اندھیرا کیے انگلش horror فلم دیکھ رہا تھا اس کی آنکھیں نشے کی وجہ سے بار بار بند ہو رہی تھی مگر وہ خود کو جگائے رکھ رہا تھا ہاتھ میں اٹھایا سگریٹ اپنے لبوں سے لگا رہا تھا ٹی وی کا volume کبھی slow تو کبھی high کر رہا تھا_ بھیگے بدن بھیگے کپڑوں کے ساتھ شاہ زیب اس کے کمرے

میں انٹر ہوا سامنے ٹی وی پر آنے والے مناظر دیکھ کر اس کے دل کو جھٹکا لگا اس نے کمرے کی لاہٹ آن کی ذین نے فوراً پلٹ کر پیچھے کی طرف دیکھا سامنے شاہ زیب حسن کو دیکھ کر وہ لڑکھڑاتے ہوئے اٹھا_ تم ہو شاہ زیب_____؟ مجھے لگا کوہی حسین لڑکی ہو گی" _

"تم بھی حد کرتے ہو یار____ رات کے اس پہر تمہارے کمرے میں کیا کام وہ بھی کسی لڑکی کا___ شاہ ذیب نے اس کی الماری سے کپڑے نکالتے ہوئے اسے جواب دیا"

"ہاں میری ایسی قسمت کہاں____ ذین بٹ نے افسوسا کہا اور بیڈ کے درمیان سیدھا لیٹا اور چھت پر لگے پنکھے کو دیکھنے لگا _ شاہ ذیب فرش ہونے واش روم چلا گیا_ آدھے گھنٹے بعد جب وہ فرش ہو کر باہر آیا ذین کو اسی حالت میں پایا"

خیر تو ہے_____؟ آج اتنے اداس کیوں لگ رہے ہو____؟ کہیں بھابی کی یاد تو نہیں آرہی____! آئینے کے سامنے کھڑے ہو کر بالوں کو برش کرتے ہوئے بولا_

نہیں مجھے کیوں اس بے مروت کی یاد آنے لگی____ جب سے میکے گئی ہے اک دفعہ

بھی کال مسیج نہیں کیا اس نے مجھے_____!! مانا میں برا ہوں بے وفا ہوں_____ مگر وہ تو محبت کی دیوی ہے پھر کیوں مجھے ایسے بھلا دیتی جیسے میں کبھی تھا ہی نہیں اس کی زندگی میں____!! ذین اٹھ بیٹھا اور اداس لہجے میں بولا_ وہ اسے مس کر رہا تھا مگر بتانے میں شرما رہا تھا!!____

"اگر بھابی رابطہ نہیں کر رہی ہیں تو تم پہل کر لو_____ ہو سکتا ہے وہ بھی تمہیں یاد کر رہی ہوں اور تمہاری جانب سے پہل کی منتظر ہوں_____ شاہ ذیب اس کے پاس آ بیٹھا اور اسے سمجھانے لگا کہ وہ پہل کر دے_ غلطی اس کی تھی اور پہل بھی وہی کرے گی_ اس نے دو ٹوک لہجے میں منع کر دیا anyways میرے چھوڑ تو اپنی بتا_____ کہاں تک پہنچی____ love story؟ ذین نے اسے بازو پر چھو تکی کاٹنے پوچھا شاہ زیب حسن کا چہرہ شرم سے کھلا"

"میں نے اسے شادی کے لئے purpose کیا ہے___ اس نے وقت مانگا کہ وہ سوچ کر بتائے گی"

"اس کا مطلب اس نے ہاں کر دی ہے ___ تم شادی کی تیاریاں شروع کرو"

"ارے نہیں ابھی اس نے سوچنے کی مہلت مانگی ہے ضروری تو نہیں وہ ہاں ہی کرے گی انکار بھی تو کر سکتی ہے ___ شاہ ذیب حسن نے اس کی غلط فہمی دور کرتے ہوئے کہا"

"اگر لڑکی سوچنے کی مہلت مانگے تو سمجھ جاؤ اس کے دل میں تمہارے لیے ضرور کچھ کچھ ہوتا ہے ____ تم اسے ناپسند ہوتے تو اسی وقت وہ انکار کر دیتی ___ ذین بٹ نے گہری بات کی شاہ زیب حسن خوشی سے بیڈ سے اچھلا"

سچ میں یار _____ اگر ایسا ہو گیا تو میں خوشی سے پاگل ہو جاؤں گا _____ میں سوچ رہا ہوں کل دربار جا کر منت مانگ آؤں اگر رامین شادی کے لیے مان گئی تو 10 کلو کی میٹھے چاول کی ڈیگ دوں گا!! ___

ہاہاہاہاہاہاہا _____ !! یار تو بھی حد کرتا ہے ___ منت ماننے سے بھلا کوئی ملا ہے _ ذین بٹ اس کی منت کی بات پر ہنسا شاہ زیب حسن نے غور کر اس کو دیکھا اور بولا تیری یہ

ہنسی مجھے اس وقت زہر لگ رہی ہے!!___

"اچھا یار سوری___!!!میں ان سب باتوں پر یقین نہیں کرتا بس اسی لیے ہنسی آگئی

____لیکن میری best wishes تیرے ساتھ ہیں آخر تو میرا جگری

دوست اور بھائی بھی تو ہے_ذین نے اس کے مضبوط کندھے پر اپنے بھاری ہاتھ رکھ کر

اس سے اظہار محبت کی جس پر وہ بھی مسکرادیا"

"رامین ہاتھ میں موبائل اٹھائے بے چینی سے چھت پر چہل قدمی کر رہی تھی بہت

سے باتیں اسے بے چین کر رہی تھیں___ذیشان اسکاٹیوشن فیلو ہونے کے ساتھ محلے

دار تھا وہ اسے پسند کرتا تھا یہ بات وہ اچھے سے جانتی تھی_____مگر رشتے کی بات سے

وہ بے خبر تھی_دو سال پہلے کی بات اسے آج بھی اچھے سے یاد تھی جو اس وقت اس

کے ذہن میں کسی فلم کی طرح چلنے لگی"

"رامین مجھے تم سے محبت ہو گئی ہے____تم مجھے بے حد اچھی لگنے لگی ہو____مجھ

سے دوستی کر لو پلیز_________میں تمہاری ہر بات مانوں گا_رامین کندھے سے

بیگ لگائے دونوں ہاتھوں میں رجسٹر ڈ مضبوطی سے پکڑے____خوفزدہ ہوئے

نظریں نیچے جھکائے وہ تیز قدموں کے ساتھ چل رہی تھیں ذیشان اس کے ساتھ

برابر قدم بڑھا کر روکنے کی کوشش کر رہا تھا"

کیامسلہ ہے تمہارے ساتھ ذیشان کیوں سڑک پر میرا تماشا بنا رہے ہو____ اگر کسی نے ہمیں اک ساتھ دیکھ لیا بلاوجہ میری بدنامی ہو گی________!! چلے جاؤ جہاں سے مجھے نہیں کرنی تم سے دوستی مل گیا جواب اب جاؤ جہاں سے___!! رامین نے اسے غصے سے ڈانٹا مگر وہ ڈیھت بنے اسی بات پر قائم تھا_میں نہیں جاؤں گا جہاں سے تب تک تم ہاں نہ کردو____ ذیشان نے اس کی بازو کو غصے سے مضبوطی سے پکڑا ____!!

آہ______وہ درد سے چلائی_چھوڑو ذیشان مجھے درد ہو رہا ہے_ہاتھ میں اٹھائے رجسٹر اس کے زمین پر گرے دوسرے ہاتھ سے وہ اپنی بازو اس کی گرفت سے چھڑوا رہی تھی_وہ غصے سے اس کی لال ہوئی آنکھوں میں دیکھ رہا تھا_رامین کی آنکھوں سے آنسو بہنے لگے!!____

مجھے بھی ایسے ہی درد ہوتا ہے رامین میرا دل بھی دکھتا ہے جب تم میری محبت کو نظر انداز کرتی ہو____ مجھے نظرانداز کرتی ہو____!! تم---اس سے پہلے وہ کچھ کہتا اک کار ان کے پاس آرو کی اس میں دو نقاب پوش ہجرے اترے اک نے ذیشان کو اس کی گردن سے ڈبوچا_ذیشان نے رامین کا ہاتھ چھوڑا وہ کبوتر کی طرح پھڑپھڑانے لگا

__

کون ہو تم لوگ چھوڑ مجھے____!!!دوسرے نقاب پوش نے ذیشان کی آنکھوں پر پٹی باندھی اور پہلے نے بے دردی سے اسے گاڑی میں بیٹھایا_رامین کی آنکھوں خوف اور حیرت سے پٹی کی پٹی رہ گئیں!!!____

تم اپنے گھر جاؤ_____اور ہاں اس واقعی کی خبر کسی کو نہ ہو____اسے ہم سبق سکھا دیں گے آج کے بعد یہ تمہیں پریشان کرنا تو دور کی بات ہے نظر بھی نہیں آئے گا____!!اس ہجرے نے احترام سے رامین کو کہا اور گاڑی میں بیٹھے گاڑی تیز رفتار کے ساتھ چلی گی ان کا احترام اور ذیشان کے ساتھ ان کا رویہ رامین کے دل میں کئی سوال اٹھا گیا_رامین اپنے آنسو پونچھتے ہوئے تیز قدموں کے ساتھ چل پڑی !!!______

NEW ERA MAGAZINE .com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews

باقی اگلے ماہ انشاءاللہ _____

ہماری ویب میں شایع ہونے والے ناولز کے تمام جملہ و حقوق بمعہ مصنفہ کے نام محفوظ ہیں۔

ہمیں اپنی ویب نیوایرا میگزین(New Era Magazine)کیلئے لکھاریوں کی ضرورت ہے۔اگرآپ ہماری ویب پر اپناناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،آرٹیکل،شاعری،پوسٹ کروانا چاہیں تو اردو میں ٹائپ کر کے مندرجہ ذیل ذرائع کا استعمال کرتے ہوئے ہمیں بھیج سکتے ہیں۔

(Neramag@gmail.com)

(انشااللہ آپ کی تحریر ایک ہفتے کے اندر اندر ویب پر پوسٹ کر دی جائے گی۔مزید تفصیلات کیلئے اوپر دیئے گئے رابطے کے ذرائع کا استعمال کر سکتے ہیں۔

شکریہ ادارہ: نیوایرا میگزین

NEW ERA MAGAZINE.com
Novels|Afsana|Articles|Books|Poetry|Interviews